فاصلے
از ایم اے خان

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

فاصلے

از ایم اے خان

ہائے آپ کو دیکھ کر دل کر رہا ہے میں بھی شادی کر لوں۔۔۔۔" مرزان نے دل پر

"ہاتھ رکھتے ہوئے ڈرامائی انداز میں کہا

جہاں دیکھو عشق کے بیمار بیٹھے ہیں۔"

ہزاروں مر گئے لاکھوں تیار بیٹھے ہیں

برباد کر کے اپنی تعلیم لڑکیوں کے پیچھے

!! کہتے ہیں۔۔۔

"مولوی صاحب دعا کریں بے روزگار بیٹھے ہیں۔

www.novelsclubb.com

مرزان کی حالت دیکھ کر میشا نے ایک ترنگ میں شعر کہا تھا۔

جسے سن کر سب کے قہقہہ چھوٹے تھے۔

مرزان اسے منہ کھولے دیکھ رہا تھا۔

"چل مرزان اب تو بدلا بنتا ہے لے لے بدلا!!" المان نے اسے اکسایا تھا

میشا کے شعر پہ مرزان نے شعر داغا تھا۔۔

" Jab thjy daikhu my dil start flying...!

Jab tou dur jay i feel crying .

www.novelsclubb.com

Tou mhjsy baat kry i keep trying..!

مرزان بہت سنجیدگی سے یہ شعر کہہ رہا تھا سب نے چونک کر مرزان کو دیکھا

!اخر پھر اسنے یہ مصرع پڑھا۔۔۔

Tension na ly pagli i was lying ..”

پھر کیا تھا سب کے قہقہہ تھے اور میشا کی خونخوار نظریں مرزان کو گھور رہیں تھی۔

مرزان مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا اور ایک دم سے اسنے میشا کو انکھ ماری اور

!!! میشا غصے میں منہ پھیر کر دوسری طرف دیکھنے لگئی۔۔۔

! واہ !! لالہ مزہ اگیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

.“انا نے اپنے بھائی کو سراہا“

! یار شائد ہم بھول گئے تھے کہ یہ مرزان خان ہے۔۔

ارحان نے بھی ہنستے ہوئے کہا

”مرزان سے پنگا از نوٹ چنگا۔۔۔“مرزان فخریہ کالر جھاڑتے ہوئے کہا۔

۔۔۔

پھر سب اسی طرح باری باری شعر و شاعری کرتے رہے۔۔۔

جب سب اپنی اپنی باری کر کے فارغ ہوئے تو آخر میں احد اور ایزل رہ گئے تھے۔۔۔۔

”حماد نے احد کی طرف اشارہ کیا اب تم سناؤ شعر۔۔۔۔

احد نے ایزل کو اپنی نظروں کے حصار میں لیا۔

www.novelsclubb.com

یہ رات آخری ہوئی تو کیا کرو گے۔“

”ہم ہی نہ رہے تو اس ناراضگی کا کیا کرو گے

باقی سب نے تو اسے سراہا تھا لیکن وہاں موجود خود نفوس کو اس شعر کا مطلب معنوں میں سمجھ آرہا تھا۔۔

ایزل نے ایک دم چونک کر احد کو دیکھا تھا۔

روٹھے منانے کا اب دور کہاں۔"

"اب تو لوگ الگ ہونا ہی بہتر سمجھتے ہیں

www.novelsclubb.com

دوبدو شعر آیا تھا۔

حماد نے ایک دم سے ایزل کو دیکھا۔

اس کی نظریں سمجھتے ہوئے ایزل نے نظریں چرا لیں۔۔

🤔سب بڑے غور سے انکی شاعری سن رہے تھے۔۔!!

اب علوینہ بھی ایزل کے لئے پریشان ہو رہی تھی۔

اسے اپنے باب کی اور اپنی گفتگو یاد آ رہی تھی

احد نے دوبارہ شعر داغا تھا۔

"بات یہ ہے کہ لوگ بدل گئے ہیں

ظلم یہ ہے کہ وہ مانتے ہی نہیں"

www.novelsclubb.com

ایزل نے طنزیہ مسکراہٹ سے سر جھٹکا۔

حماد اور علوینہ اب ساری بات سمجھ سکتے تھے۔

"اسکو لگتا ہے مجھے درد نہیں ہوتا

خیر بات کو کیا بڑھانا نہیں ہوتا تو نہیں ہوتا۔"

اس شعر پر احد نے حیران ہوتے ہوئے ایزل کو دیکھا تھا۔

احد کی طرف سے شعر آیا تھا۔

ایسے محسوس ہو رہا تھا دونوں اپنے جذبات اشعار میں بیان کر رہے ہیں۔

www.novelsclubb.com

"اک شخص پاس رہ کر بھی سمجھا نہیں مجھے

اس بات کا افسوس ہے شکوہ نہیں مجھے۔"

ایزل نے بھی شعر کہا تھا دو بدو۔۔۔"

"ہمیں ہم خود نہیں سمجھے

تم کو کیا سمجھے گے۔"

اور ہر نفوس اپنی جگہ حیراں پریشان بیٹھا تھا

صحیح مقابلہ تو یہ دونوں کر رہے ہیں۔

www.novelsclubb.com

"الماں نے مرزان کے کان میں کہا تھا"

بیٹا چپ کر کے بیٹھ جا ٹینس ماحول ہے۔۔۔!

احد نے دوبارہ شعر کہا۔۔

"ہر شخص اک سانحہ ہے

ہر ذات اک کہانی"

ایزل کے فیس ایکسپریشن ایسے تھے جیسے سمجھ گئے ہو۔۔۔!

www.novelsclubb.com

دل ناامید تو نہیں ناکام ہی تو ہے۔

لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے۔"

ایزل نے مسکراتے ہوئے شعر کہا تھا احد نے بھی سراہا تھا۔

دونوں کی نظریں ایک دوسرے کو بہت کچھ کہہ رہیں تھیں۔ ہوش میں تو جب

ائے جب سب کی تالیوں کی آواز سنائی دی۔۔!!

😂واہ واٹ آ شاعری۔۔۔!!

سچ میں مزہ اگیا۔

الماں نے خوش ہوتے ہوئے دونوں کو سراہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایزل صرف مسکرائی تھی۔

سب نے واپس کمروں میں جانے کا ارادہ کیا حماد ور علوینہ نے دونوں سے بات

کرنے کا ارادہ کیا۔

۔

💔🥀

صبح سب اٹھے تھے تو ناشتہ سب نے اکھٹے کیا تھا۔

اب سب کاموں میں مصروف تھے اور باقی بچے اپنے کمروں میں۔۔

حماد اور علوینہ بھی اپنے کمرے میں تھے جب دروازہ بجا۔۔!

جی آجاؤ۔۔۔!!

حماد نے انے کی اجازت دی تھی

www.novelsclubb.com

ایزل اور احد صوفے پہ اکر بیٹھنے تھے۔

علوینہ حیرانی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا خیریت۔۔۔!!!

کسی کی کلاس لینی ہے!

حماد نے احد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

توعلوینہ بھی سمجھ گئی۔۔۔!!

ہاں۔۔۔! بات تو یہاں بھی کرنی تھی

ہمم۔۔۔تواب شروع کریں۔۔

بتاناپسند کریں گے اپ کیوں ہوئی تھی طبیعت خراب اپکی۔۔۔!

احد سے سوال کیا گیا۔۔!

جو دنیا کو بلائے طاق لائے ہوئے تھا۔

www.novelsclubb.com

اور ایزل گھبرا رہی تھی۔احد سنجیدہ تھا۔۔!

احد میں تمہیں اچھے سے جانتا ہوں جب تم کسی چیچمز کے بارے میں شدت پسند ہوتے ہو جب ہی تمہاری طبیعت ایسے ہوتی ہے۔۔

احد مسکرایا تھا۔۔۔!!

بھائی ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔!

"لاپرواہی کا مظاہرہ کیا گیا"

اور اگر ایسا کچھ ہوا بھی تو سب سے پہلے آپ کو اور دادا جان کو بتاؤ گا۔۔۔

ہمم۔۔یہ ٹھیک ہے لیکن تم مجھے اچھی طرح جانتے ہو۔

میرے سے کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی اور مجھے پتہ ہے تمہاری حالت کی وجہ لیکن

بس تمہارے منہ سے سننا چاہتا ہوں۔۔!

وہ مسکرایا اور ڈھائی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے تو اپکو وقت انے پر پتہ چل جائے گا

حماد نے اثبات میں سر ہلایا

اچھا تو پھر اب یہ بتاؤ ناراضگی کیوں تھیں۔ تم دونوں میں"

احد بے فکری سے بیٹھا تھا۔۔"

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔"ایزل نے نفی میں سر ہلایا"

نہیں ایسا کچھ تو ہے ہم بچے نہیں ہے کل جو رات میں شعر و شاعری ہوئی ہے اور تم دونوں کے رویہ سب بتا رہا تھا کہ تم دونوں ناراض ہو۔۔۔"

ایزل نے چڑتے ہوئے کہا"میں نے اپ سے کہا نا بھائی ایسی کوئی بات نہیں ہے مجھے اب اس بارے میں بات نہیں کرنی"

ایزلل!!"علوینہ نے فوراً اسے ٹوکا تھا اسکے لہجے پر"

www.novelsclubb.com

آپی کچھ بھی نہیں ہوا تو ہم آپ کو کیا بتائیں۔۔۔!؟

ایزل نے تنگ آتے ہوئے کہا!

ایزل اٹھ کر جنے لگی تو حماد نے اسے دوبارہ بٹھایا!

اچھا چلو لڑو مت تم دونوں۔۔۔! اسنے علوینہ کو چپ رہنے کا کہا

دیکھو بچے آپ یہاں مہمان ہو اور میرے لئے تو مہمانوں سے بھی بڑھ کر ہو۔ تو بتاؤ اگر اپکو کوئی بات بری لگی ہے۔۔

ایزل نے ایک دم احد کی طرف دیکھا۔۔۔!

احد نے لاپرواہی سے کندھے اچکا دیے۔!

"اسے کہا کریں مجھے کسی کے سامنے اس طرح ڈسکس نا کیا کریں۔ مجھے اچھا نہیں لگتا"

احد نے حیرانگی سے ایزل کے طرف دیکھا! میں نے کس کے سامنے تمہیں ڈسکس کیا۔

www.novelsclubb.com

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہیں ڈسکس کرنے کا اتنا فالتو ٹائم نہیں ہے میرا۔۔؟!!!

ہاں۔ شادی میں تو جیسے تمہارے بھوت آئے تھے نا بات کرنے۔۔۔!

شادی۔۔۔!!؟"حماد اور علوینہ نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا"

شادی میں۔۔!!احد نے ناسمجھی سے ایزل کی طرف دیکھا۔!؟

ہاں۔!شادی میں سب کے سامنے تم نے کیا کہا تھا۔۔"میں نے تو ایزل کے کہنے پر ڈانس کیا تھا" تمہیں اندازہ ہے سب کیا سوچ رہے ہوں گے پتہ نہیں کیا کیا سب کے ذہین میں ایا ہو گا خیال۔۔۔!!

وہ کندھے اچکا کر بولا۔۔!"میں نے تو سچ ہی کہا تھا"

😒تم نہایت ہی بدتمیز انسان ہو۔

تو وہ تو میں ہوں جو کہتے ہیں ان کے لئے ہوں۔۔!

www.novelsclubb.com

😂احد نے ایزل کو کڑانے کے صحیح انتظام کئے تھے.

ایزل نے غصے سے حماد کی طرف دیکھا۔

آپ اب بھی پوچھ رہے ہیں کیا ہوا تھا!

یہ ہوا تھا اب بتائیں یہ کوئی اچھی بات ہے۔! اسے ذرا خیال نہیں ہے۔

ایزل غصے میں اٹھ کر کمرے سے چلی گئی۔۔"کمرے میں موجود بیٹھے سب اپنا منہ دیکھتے رہ گئے۔"

احد مسلسل مسکرا رہا تھا!

مجھے نہیں لگتا کسی نے کچھ سوچا ہو گا۔ تم کیا کہتی ہو" حماد نے عولینہ کی طرف دیکھا"

ہاں میں بھی یہیں سوچ رہیں ہوں۔ اتنی سے بات کا اسنے اتنا بڑا ایشو کیوں بنایا ہے!

تم بھی ذرا انسان بنو کیوں تنگ کرتے ہو اسے۔!"حماد نے احد کو دیکھتے ہوئے کہا"

میں نے صرف مزاق کیا تھا۔۔۔"وہ رکا"۔۔۔لیکن مزاق میں بھی سچ ہی کہا تھا!

www.novelsclubb.com

😂حماد نے اسے کمر پر مکا جڑا۔۔۔!؟

🥀💔

دادا جان اپنے کمرے میں آرام کر رہے تھے ابھی تسبیح پڑھ کر فارغ ہوئے تھے۔۔

کمرے کا دروازہ نوک ہوا۔۔۔!

دادا جان نے انے کی اجازت دی۔!

احد اندر داخل ہوا اور دادا جان کو سلام کیا۔۔

اسلام و علیکم۔۔!دادا جان۔۔۔

و علیکم اسلام!میرا بچہ کیسے یاد کیا اپنے دادا جان کو اس وقت۔۔

بس کچھ نہیں ویسے ہی ابھی تھوڑے دنوں میں میں چلا جاؤں گا سوچا تھوڑی دیر اپکے پاس بیٹھ جاؤں پھر یاد ایا کہ ایک خواہش بھی بتا دوں گا۔!

ارے زہے نصیب آج کون سا چاند چڑھا۔!

www.novelsclubb.com

احد اتے ہی دادا جان کی گود میں سر رکھتے ہوئے لیٹ گیا۔

دادا جان نے اسکے سر پر پیار کیا۔

اور بتا کیسے گزرے تیرے دن ادھر اس دفعہ!؟

احد مسکرایا!

اچھے گزرے ہیں۔

دادا جان نے اثبات میں سر ہلایا۔!

اب آتا جاتا رہیو ادھر۔ تو چلا جائے گا میرا دل پھر اداس ہو جائے گا۔!

احد کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

آپ چاہتے ہیں کہ میں حویلی آؤں۔۔۔!

ہاں۔ میرے بچے میں تو چاہتا ہوں کہ تو خوش رہے تو بھی اپنی زندگی میں ہنسے زندگی جیے۔!

احد مسکرایا۔۔۔!" اگر میں اپ سے کچھ مانگوں تو آپ میرے خواہش پوری کریں گے۔"

میری جان بھی حاضر ہے

میں۔۔۔؟

احد کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ دروازہ کھلا

داداجان نے دروازے کی طرف دیکھا تو افتخار صاحب اندر آرہے تھے۔

🙂 ارے افتخار آؤ دیکھو میرا بیٹا آج میرے سے خواہش کرنے آیا ہے۔

افتخار صاحب مسکرائے۔۔۔! میں بھی ایک ارضی لے کر آیا ہوں۔!

اج تم دونوں کو کیا ہو گیا ہے۔۔!

افتخار صاحب آکر داداجان کے برابر میں بیٹھ گئے۔

احد نے مڑ کر انھیں دیکھا تو وہ احد کو ہی دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

افتخار صاحب نے اپنی بات کہنے شروع کی۔۔

جب وہ اپنی پوری بات کہہ کر منہ اوپر کر کے دیکھا تو احد حیرانگی سے انہیں دیکھ رہ تھا۔

احد کو اپنے رونگٹے کھڑے ہوتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔!

❤️ 💔 🥀

ایزل باہر آئی تو میشا اور مرزان لون میں ریکٹس کھیل رہے تھے۔ایزل لون کی بیک سائڈ پر جا رہی تھی۔جب پیچھے سے مرزان نے اسے آواز دی۔

چڑیل!

ایزل نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

کیا بھوت۔۔۔!ایزل مرزان کے پاس آ کر بولی۔۔

ذرا ایک میچ ہی لگا لو میرے ساتھ۔۔!

www.novelsclubb.com

میں اپنے سٹینڈرڈ کے پلئر کے ساتھ کھیلتی ہوں۔۔"ایزل نے کندھوں سے فخریہ دھول جھاڑی۔"

مرزان ہنسا۔میڈم اتنا غرور اچھا نہیں ہوتا۔

یہ بہت اچھا کھیلتا ہے۔!"میشا بھی امپریس نظر آرہی تھی".

آپ ہم سے امپریس ہوگئی ہیں۔"مرزان میشا کو انکھ مارتا ہوا بولا"

میشا ایک دم گڑبڑا گئی۔

ہمم۔تم سے اور امپریس میری جوتی بھی امپریس نہ ہو تم سے۔

میشا نظریں گھماتی ہوئی بولی۔!

www.novelsclubb.com

اچھا چلو زیدہ اڑو مت۔

میشا جا کر جھولے پر بیٹھ گئی اور ایزل نے اسکے ہاتھ سے ریکٹ لے لیا۔

اب کھیل شروع ہوا تھا بھوت اور چڑیل کے بیچ۔۔۔"میشا کمینٹری کر رہی تھی"

اسکی آواز سے نوجوان نسل جو دوسری طرف بیٹھی ہنسی مزاق کر رہی تھی انکا بھی دھیان اسطرف ہوا۔!

اور یہ سکور ہوا مرزان کا..!!

ایک بار پھر مرزان بازی لے گئے..!

ارے یہ کیا۔ بازی پر بازی..!!

نہیں نہیں یہ چیٹنگ ہے...!!ایزل فوراً چیخی تھی۔

چڑیل چیٹنگ نہ کرو...!!بس مان جاؤ اپنی ہار..!

نہیں میں نہیں ہاری...!!ایزل باضد تھی۔

www.novelsclubb.com

چلیں بھئی اپ سب بتائیں کون جیتا ہے..!مرزان نے مڑ کے سب سے پوچھا.

ہاں مرزان جیتا ہے..!رمنا بولی۔

دیکھا میں جیتا ہوں..!

ہاں تو صحیح ہے بہلا لو اپنے دل کو ویسے بھی ابھی میں اپنی فوم میں نہیں تھی۔

چھپکلی..! جھوٹی..! کیسے فوراً اپنا بیان بدلا ہے..!

ہاہاہا میں تو ایسی ہی ہوں مانا ہے مانو نہیں مانا تو اپنی دنیا واپس چلے جاو!!

کیا مطلب کونسی دنیا..!؟ مرزان نے نا سمجھی سے پوچھا.

ہاہاہا بھوتوں کی دنیا..! میشا نے بھی ایزل کا ساتھ دیا.

تم لوگ بھی ساتھ چلو آخر کو اسی دنیا کی بھٹکی روحیں ہوں"

اِکی باری سب کے قہقہے چھوٹے تھے۔

ایزل اور میشا دونوں نے ساتھ باقاعدہ پورے ہاتھ کی پانچوں انگلیاں مرزان کو خراج میں پیشکیں.

www.novelsclubb.com

اوے ہیرو..! المان نے احد کو اواز دی جو اپنے کمرے کی سائیڈ کی طرف والے لان میں جا رہا تھا.

شاذر کا احد کو دیکھ کر سارا موڈ تباہ ہو گیا تھا

جبکہ ہالے کے چہرے پر فوراً مسکراہٹ ائی تھی۔

کہاں جا رہا ہے ؟ادھر بیٹھ ہمارے پاس..!!

رہنے دو کیا ضرورت ہے..!احد کے کچھ بولنے سے پہلے ارحان بولا تھا۔

کیا مطلب ہم سب ساتھ بیٹھیں ہیں تو وہ بھی تو ہمارا ہی حصہ ہے..!!ماحد نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔

احد نے ناگواری سے ارحان کو دیکھا تھا۔اسے بھی کوئی دلچسپی نہیں تھی ادھر بیٹھنے میں..!!

www.novelsclubb.com

وہ حصہ جسے دور رکھنا زیادہ بہتر ہے..!!شاذر نے مسکراتے ہوئے کہا..!!

بلکل میرے بھی تمہارے بارے میں کچھ یہی خیالات ہیں۔بس فرق اتنا ہے کہ تم دور رکھنا چاہتے ہو اور میں کاٹ کر پھینک دینا چاہتا ہوں..!

ہالے تو اس کے ایک ایک نقش کو دل میں اتار رہی تھی دھوپ پڑنے کی وجہ سے اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔

ہیزل آنکھیں مزید چمک رہیں تھی۔یا ان میں کوئی خاص چمک تھی وہ پہچان نہیں پائی..!

اپنی زبان سنبھال کو بات کرو..!! شاذر نے غصے سے کہا..!!

اور تم اپنی بکواس بند رکھو..!!

احد نے بھی سرد لہجے میں کہا"

یار شاذر کیا ہو گیا ہے تو کیوں اسے فضول میں لڑ رہا ہے..! الماں نے پریشانی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

مرزان اپنا سامان کلیکٹ کر لے تھوڑے دنوں میں نکلنا ہے..!!

احد کے کہنے پر مرزان نے سر اثبات میں ہلا دیا۔

اور ہم ڈیڈ کے ساتھ جائیں گے..!!احد نے دو انگلیوں سے اپنا سر سہلایا.

ڈیڈ..!ک۔کون سے تیرے..!!ایزل کے ڈیڈ..!!مرزان کی بات کے درمیان میں ہی احد نے جملہ مکمل کیا۔

میرے ڈیڈ..!سب نا سمجھی سے اسے دیکھ رہے تھے..اس نے ایزل کے ڈیڈ کو "ڈیڈ"کیوں کہا.

انہیں پسند ہے اور ان کا خاص حکم ہے۔۔!!احد نے ان کے چہرے دیکھتے ہوئے کہا.

کاش میشا تم بھی ساتھ چلتی ہمارے..!!ایزل نے لاڈ سے میشا کے کندھے پر سر رکھا.

www.novelsclubb.com

دل تو میرا بھی ہے لیکن سکول کا مسئلہ ہے..!!

ہاں !تو سکول تو شہر میں بھی ہے اس میں کیا مسئلہ ہے؟

"مرزان کی بات پر ایزل نے انکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورا تھا"

ہم رکے گے کہاں!؟"مرزان نے بات بدلنے کے لیے احد کو مخاطب کیا"

میرا مطلب ہے ایزل کے گھر یا ہوسٹل؟"احد نے سوالیہ نظرو سے اسکیطرف دیکھا

تو مرزان نے وضاحت دی..!

ظاہر ہے ہوسٹل جاؤگے تم لوگ۔

ایزل کے گھر۔۔۔"احد کی بات پر احد اور ایزل کینظریں ملیں تھیں۔"

ایک کی انکھوں میں شرارت تھی تو دوسرے کی انکھوں میں غصہ۔۔۔!

ہالے نے یہ منظر ناگواریت سے دیکھ تھا۔

www.novelsclubb.com

کیوں! میرے گھر کیوں رکو گے؟"ایزل نے بہت اکتاہٹ والے لیجے میں کہا تھا"

تمہیں تھوڑی دیر میں پتہ چل جائے گا۔!

ہائے ے ے ے ے!!!! تم ہمیں سیدھا سیدھا گھر نا انے کا کہہ رہی ہو!

"مرزان کا انداز سہی پھپھے کٹنو والا تھا"

جی بلکل سہی فرمایا آپ نے۔"ایزل نے معصومیت کے سارے رکارڈ توڑتے ہوئے اسے کہا"

سب بڑے کہاں ہیں اندر خاموشی کیوں ہے اتنی۔۔"ماحد نے استوار کیا"

کیوں سب بڑے ناچتے ہیں جو شور ہو گا۔"مرزان نے اپنا بولنا لازمی سمجھا"

ارحان نے ایک مکا اسکی کمر پہ جڑا تھا!

کتے زبان سمنبھال کے..!!

وہ سب دادا جان کے کمرے میں میٹنگ کر رہے ہیں۔!"ارحان نے سب کو آگاہ کیا"

www.novelsclubb.com

ایسا کون سا میٹنگ ہے جو اتنا خاموشی اے

"انا نے پر سوچ انداز میں کہا"

صاحب جی اپ دونوں کو اندر بلا رہے ہیں۔" ملازمہ نے اکرار حان اور المان کو کہا"

اللہ خیر کوئی کانڈ تو نہیں کر دیا تم دونوں نے۔۔

مجھے تو ان دونوں پہ پہلے ہی شک تھا یہ جو ساتھ ساتھ چپکے پھرتے ہیں نہ۔۔" ریان نے اپنی گوہر افشانی کی تھی"

ایک دو بار تو میں بھی انھیں دیکھا تھا" ایان نے انکھ ونک کی"

مرزان اور باقی سب ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔۔

ارحان سر نفی میں ہلاتا اندر چلا گی تھا اور المان نے ان سب کو ایک جھاڑ پلائی تھی۔۔" اور ہنستا ہوا وہ بھی اندر کی طرف بڑھا تھا"

www.novelsclubb.com

❤️🥀

دادا جان اپ نے بلایا۔۔! وہ دونوں اندر کمرے میں داخل ہوئے تو سب مرد

حضرات اور ان کی بیگمات وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔

آؤ الماان اور ارحان ایک ضروری بات کرنی ہے.

ہم سب نے ایک مشترکہ فیصلہ کیا ہے"

الماان کا ماحول کی سنجیدگی کو دیکھ کر اچانک دل دھڑکا تھا۔

جی حکم کریں دادا جان. ارحان نے مؤدب انداز میں کہا۔

اب تم دونوں بھی بڑے ہو گئے ہو اس لیے میں نے تم دونوں کو بھی اپنے فیصلے میں شامل کیا ہے. بس ایک سال پھر تم دونوں کی بھی شادی کر دوں گا۔ میں اپنے فرض سے فارغ ہونا چاہتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں دادا جان کی بات غور سے سن رہے تھے۔ شادی کی بات پر الماان کا وہاں بنگھڑا ڈالنے کا دل کر رہا تھا۔ لیکن سب بڑوں کی موجودگی میں شرافت کا لبادہ اوڑھ کے بیٹھا ہوا تھا۔

میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ احد کا نکاح کر دی جائے..!! دادا جان کی بات پر ان

دونوں نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا تھا۔

لیکن دادا جان ابھی وہ بہت چھوٹا ہے!

الماان نے پریشانی سے کہا۔

میں نے جو فیصلہ کیا ہے وہ بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے..!

اور اتنی چھوٹی لڑکی ملے گی کہاں سے.؟

ڈھونڈنے کی کیا ضرورت ہے جب وہ گھر میں موجود ہے..!! دادا جان مسکرائے

تھے۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں کا دھیان میشا کی طرف گیا۔

ڈونٹ سے دادا جان کہ اپ میشی کی بات..!!

شٹ اپ الماان بات پوری سنو..! حماد نے بیچ میں ہی ٹوک دیا۔

میں عایزل کی بات کر رہا ہوں.!

واٹ عایزل..!ارحان نے حیرت سے افتخار صاحب کو دیکھا جو پر سکون نظر ارہے تھے۔(تو یعنی ان کی بھی مرضی ہے)۔

ارحان تم کیوں اتنا حیران ہو رہے ہو تمہارا نکاح بھی تو بچپن میں ہوا تھا۔

داداجان میری بات الگ ہے میں اسوقت بہت چھوٹا تھا۔مجھ میں بالکل سمجھ نہیں تھی۔لیکن وہ دونوں میں اپ کو کیسے سمجھاؤں..!

وہ بے بس ہوا تھا۔

فکر مت کرو مجھے یقین ہے میرا فیصلہ ٹھیک ہے.!

www.novelsclubb.com

اور عایزل وہ مان جائے گی.!؟ارحان کی بات پر کمرے میں خاموشی چھائی تھی۔

تھوڑا وقت لگے گا لیکن مان جائے گی..!علوینہ جو کب سے خاموش تھی اب بولی.

نکاح اس جمعے کو ہو گا یعنی اج سے تین دن بعد..!

اتنی جلدی..! حماد کو یہ بات ہزم نہیں ہوئی.

بیٹا یہ میں چاہتا ہوں..!! افتخار صاحب نے پیار سے کہا۔

تو یعنی اتنے چھوٹے دلہا دلہن کے نکاح کی تیاری کریں اب..! الماان نے ہنس کر کہا۔

ہاہاہا..الماان کی بات پر دادا جان بچوں کی طرح ہنسے تھے۔وہاں سب کو احد کی دادا جان کے لیے اہمیت معلوم تھی۔

جبکہ زینب اور فاطمہ بیگم کو اس سب میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

حماد میں چاہتا ہوں کہ احد کی تیاری میں مدد اپ کرو..! دادا جان نے حماد کو حکم دیا.

www.novelsclubb.com

🥀❤️

افتخار اب عائزل سے بات کون کرے گا..! آسیہ بیگم نے پریشانی سے کہا۔

بیگم اپ اتنی فکر کیوں کر رہیں ہیں..!

افتخار اپ کو جلدی کس بات کی ہے..ابھی تو ہماری گڑیا اتنی چھوٹی ہے..(وہ دونوں اس اپنے کمرے میں اکیلے تھے)

اپ کو لگتا ہے کہ میں اپنی بیٹی کا فیصلہ غلط کروں گا.

نہیں مجھے اپ پر اور اپنے اللہ پر پورا یقین ہے۔

مجھے اس بات کی فکر ہے پتا نہیں وہ ریکٹ کیسے کرے گی..!

ماما ہم ہیں نہ اس کو منانے کے لیے..!علوینہ دستک دے کر اندر ائی۔

بلاؤ اسے..!افتخار صاحب نے حکم دیا۔

علوینہ نے ملازمہ سے کہا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا اندر کیا بات ہو رہی ہے..!وہ دونوں باہر ائے تو سب نے بے چینی سے کہا۔

کچھ خاص نہیں..!المان نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔

پھر بھی کچھ تو کہا ہو گا۔عایزل کی بات پر دونوں نے سر گھما کر اسے دیکھ جو احد کے ساتھ بیٹھی ہوئی بہت پیاری لگ رہی تھی یا اب ان کے دیکھنے کا انداز بدل گیا تھا۔

مبارک ہو بھائی۔۔!!المان نے شرارت سے احد کو کہا۔

وہ جی جان سے مسکرایا تھا اس کے ڈمپل اپنے اب و تاب سے چمکے تھے۔

کیسی مبارک...!آیان نے ناسمجھی سے کہا۔

صبر کرو یاروں پیچھے ہی پڑ گئے ہو...!پتا چل جائے گا ابھی تھوڑی دیر میں۔

ہالے نے بے چینی سے احد کی مسکراہٹ نوٹ کی تھی۔اس کی آنکھوں کی چمک وہ کیسے اگنور کر سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

عایزل بی بی اپ کو اندر اپ کے والد صاحب بلا رہے ہیں..!ملازمہ ایک بار پھر کہہ کر گئی تھی۔

اللہ خیر کرنا جنگ میں کامیابی ہو..!المان نے باقاعدہ ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔

احد کے دل نے بے ساختہ امین کہا تھا۔

"فیصلہ میرے حق میں دینا" عایزل اٹھی تو احد نے اس کا ہاتھ پکڑ کے کہا۔

وہ ہاتھ چھڑا کر اندر کی طرف بڑھی۔

بتا بھی دو اب....!! مرزان چیخا تھا۔

اچھا یار چیخ کیوں رہا ہے..بتاتا ہوں۔المان جان کے زچ کر رہا تھا۔

وہ دادا جان نے....!!!!!(المان کی بات پر سب کے دل دھک سے رہ گئے تھے)۔

آئزالے..!افتخار صاحب نے پیار سے کہا وہ ایزل کو ایسے ہی مختلف ناموں سے پکارتے تھے۔

www.novelsclubb.com

باباجانی یہ باہر کیا چل رہا ہے..!سب اتنا خوش کیوں ہیں..!!

بتاتا ہوں ادھر بیٹھو میرے پاس..!وہ اکران کے پاس بیٹھی۔

پہلے اپ دوائی کھالیں۔آسیہ بیگم نے دوائی ان کے ہاتھ میں رکھی۔

انھوں نے میڈیسن کھائی پھر عائیزل کی طرف متوجہ ہوئے۔

عایزل میں نے زندگی میں کبھی اپ سے کوئی خواہش نہیں کی اج پہلی اور آخری بار اپ سے کچھ مانگ رہاہوں کیااپ دوگی.."

باباپ ا۔ایسے کیوں کہہ رہے ہیں۔

میں نے اپ کے لیے ایک فیصلہ کیاہے.!افتخار نے پہلے آسیہ بیگم علوینہ اور پھر اسے دیکھا۔

افتخار صاحب نے اس کے گلابی ہاتھوں کو ہاتھ میں لیا۔انکی آنکھیں نم ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

میں نے ا۔اپ کا نک۔نکاح تہہ کر دیاہے.."عایزل نے بے یقینی سے انکا چہرا دیکھا۔

ک۔کیا کہااپ نے..!عایزل نے ناسمجھی سے پوچھا۔

میں نے اپ کا نکاح احد سے تہہ کر دیا ہے۔

واٹ۔۔!!اس نے اپنے ہاتھ ان کے ہاتھوں سے نکالے۔

ا۔اپ ایسا نہیں کر س۔ سکتے..!

ایزل تحمل سے میری بات سنو میری جان۔

نو بابا اپ میری میری بات سنیں میں نے ابھی اپنے خواب پورے کرنے ہیں.

میں یہ نکاح نہیں کروں گی..اور وہ بھی احد سے..! بلکل نہیں.

پڑھائی میں اپ کی کوئی رکاوٹ نہیں ائے گی اور رہی احد کی بات تو کیوں اس میں ایسا کیا ہے جو آپ منع کر رہیں ہیں۔

www.novelsclubb.com

بابا وہ ان لوگوں کی سگی اولاد نہیں ہے..عایزل نے بے بسی سے کہا۔

میں جانتا ہوں..! پھر بھی میرا یہی فیصلہ ہے.!

لیکن میں اسے ہر گز شادی نہیں کروں گی۔میری زندگی ہے اپ کیسے یہ فیصلہ کر سکتے ہیں۔

عایزل۔۔!!آسیہ بیگم نے غصے سے تنبیہ کی۔

عایزل وہ اپ کو خوش رکھے گا۔

بابا آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں وہ مجھے خوش رکھے گا۔اپ تو نہیں ہوں گے نہ ادھر میں نے پوری زندگی گزارنی ہے.

اپ کو میری بات پر یقین نہیں ہے..!افتخار صاحب دکھی لہجے میں کہا۔

بابا مجھے اپ پر اپنے سے زیادہ یقین ہے لیکن۔۔!!وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔

www.novelsclubb.com

بابا میں اپنا فیوچر انسکیور نہیں چاہتی۔وہ ان کی اولاد نہیں ہے کل نے انہوں نے اسے یہاں سے نکال دیا تو یا پھر ابھی وہ چھوٹا ہے وہ کسی اور پسند کرنے لگ گیا پھر..!

اس بات کی گارنٹی میں دیتا ہوں وہ کسی اور کو پسند نہیں کرے گا۔

اور میں اگر کسی اور کو پسند کرنے لگ گئی پھر..! عایزل کے تیز لہجے پر آسیہ بیگم نے اٹھ کر اس کے منہ پر تھپڑ مارا تھا۔ علوینہ نے حیرانی سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔ عایزل بھی حیران ہو کر اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی۔ جنھوں نے پہلی بار اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔ وہ بھی اس شخص کے لیے۔ عایزل کے دل میں نفرت پیدا ہوئی۔

آسیہ یہ کیا کر رہیں ہیں اپ ہٹیں پیچھے..!! افتخار صاحب غصے سے بولے۔

اپ دیکھ نہیں رہے کیسے زبان چلا رہی ہے اپ کے سامنے۔ کوئی ضرورت نہیں ہے اسے پوچھنے کی بس تین دن بعد نکاح ہے اس کا تیار کر کے بٹھا دوں گی۔

میں یہ نکاح نہیں کروں گی۔ وہ چیخی تھی۔

دیکھتی ہوں کیسے نہیں کرتی یہ نکاح..!

ماما میں سمجھاتی ہوں اپ ریلیکس کریں۔ علوینہ نے اٹھ کے انہیں پانی دیا۔

عایزل میری بات سنو..!

www.novelsclubb.com

مجھے کسی کی نہیں سنی۔میں نے کہہ دیا ہے میں یہ نکاح نہیں کروں گی۔عایزل نے ڈھیٹائی سے کہا۔

عایزل کیوں اتنی خود غرض ہو گئی ہو بابا نے پہلی بار تم سے کوئی خواہش کی ہے کیا تم پوری نہیں کر سکتیں۔(علوینہ نے غصے سے کہا)

مجھے اتنے کنزرویٹو ماحول میں شادی نہیں کرنی۔جہاں پر انسان اپنی مرضی کے کپڑے نہ پہن سکتا ہو۔

اور یہ کیسی خواہش ہے جو میری پوری زندگی خراب کر دے گی۔

ٹھیک ہے اپ جا سکتیں ہیں۔مجھے اپ سے یہ امید نہیں تھی۔مجھے لگا تھا اپ میرا مان رکھیں گی۔

www.novelsclubb.com

افتخار صاحب کا لہجہ سرد تھا۔

بابا...!!وہ پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی لیکن اج اس کے بابا نے اسے سینے سے نہیں لگایا تھ وہ رخ موڑ گئے تھے۔ نفرت مزید بڑھی تھی۔

ٹھیک ہے میں تیار ہوں نکاح کے لیے..!!

عایزل کی بات پر افتخار صاحب اور آسیہ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ ائی۔

انھوں نے اسے سینے میں بھینچا تھا۔

اپ میرے اور احد کے درمیان کبھی نہیں بولیں گے۔(عایزل نے شرط رکھی)

انھوں نے سر اثبات میں ہلا دیا۔

عایزل نے دروازہ کھولا تو سب باہر دروازے پر کان لگائے کھڑے تھے۔ فورا سیدھے ہوئے۔افتخار صاحب اور آسیہ بیگم نکل کر داداجان کے کمرے میں گئے۔

علوینہ بھی ان کے ساتھ گئی۔

ایزل لال آنکھوں سے احد کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

خوش ہو اب تم..!!

عایزل تم...!کوئی نہیں بولے گا ہمارے درمیان..!ایان کے بولنے سے پہلے عایزل پھنکاری تھی۔

یہ نکاح میں تم سے صرف اپنے بابا کی وجہ سے کر رہی ہوں لیکن یاد رکھنا نفرت کرتی ہوں میں تم سے سمجھے نفرت یہاں جتنے بھی لوگ تم سے نفرت کرتے ہیں سوچا ہے کبھی کیوں کرتے ہیں اتنی نفرت..!کیونکہ احد شاہ تم نفرت کے قابل ہو..!تم سے صرف نفرت ہی کی جاسکتی ہے...

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔احد کی نگاہیں اس کے لفظوں پر ساکت تھیں۔

www.novelsclubb.com

یاد ایا تمہیں تو اپنی پہچان کا بھی نہیں پتا۔ معلوم ہے کون ہے تمہارا باپ تمہاری ماں ۔تمہاری اپنی کوئی پہچان نہیں ہے تم مجھے۔ ہونہہ مجھے ایزل افتخار میر کو کیا پہچان دو گے۔۔(وہ سب کے سامنے اس کی زات کی دھجیاں بکھیر رہی تھی)

تم سے نکاح تو کر رہی ہوں لیکن میں تمہارے حکم کی پابند نہیں ہوں سمجھے..! وہ سرد لہجے میں کہتی اوپر کی طرف بڑھ گئی تھی۔ وہاں پر سب نے سوئٹ سی عایزل کا ایک اور چہرا دیکھا تھا۔

احد.!!(مرزان نے اسے مخاطب کیا)

تو خوش ہے..؟

بہت..!!اتنے ٹینس ماحول میں بھی اس نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔

ہالے تو جیسے پاگل ہونے کے در پہ تھی۔

ایزل بہت بد تمیز ہے..!! ماحد نے منہ بسورا۔

اچانک بات ہوئی ہے اس لیے اس کا یہ ریکشن ہے..! احد اس کی حمایت میں بولا۔

پھر بھی اس طرح سب کے سامنے کون بدلحاظی سے بولتا ہے۔ میشا کو بلکل پسند نہیں ائی تھی اس کی یہ حرکت۔

آؤ دادا جان کے کمرے میں..!! الماں نے گہرا سانس لیا۔

سب دادا جان کے کمرے کی طرف گئے۔

مبارک ہو بھائی..!! مٹھائی لاؤ بہو سب کا منہ میٹھا کروائیں۔۔!!

دادا جان بے انتہا خوش تھے۔

فاطمہ بیگم نے اٹھ کر سب کا منہ میٹھا کروایا۔

www.novelsclubb.com

ہالے نے زبردستی میٹھائی اپنے ہلک سے اتاری تھی۔

ورنہ دل تو پھوٹ پھوٹ کے رونے کا کر رہا تھا۔

سب اپنی تیاری مکمل کرلو۔ کیونکہ پھر نکلنا بھی ہے واپسی کے لیے..!

افتخار صاحب نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔

سب نے پر جوش ہو کر سیٹیاں ماری تھیں۔

احد..!!افتخار صاحب نے اسے پکارا۔

جی..!وہ فوراً متوجہ ہوا۔

آپ برا نہ مانو تو ایک بات پوچھوں...!!

حمدان صاحب بھی اس طرف متوجہ ہوئے۔

جی ڈیڈ پوچھیں..!!

اپ کہاں سے ہو..؟ان کے سوال پر حمدان صاحب اور دادا جان کی نظروں کا تبادلہ ہوا تھا۔

احد نے دانتوں میں لب کا کونا دبایا۔

مج۔مجھے نہیں معلوم..!!(ان سوالات سے وہ بچنا چاہتا تھا)یہ ماضی ہمارا پیچھا کیوں نہیں چھوڑتا۔

یہ سکوٹ لینڈ سے ہے...۔!!بھائی صاحب(حمدان صاحب بولے)

اس کا باپ اور میں دوست تھے۔اس کے والد کی وفات کے بعد میں اس کو ادھر لے آیا تھا۔

اور احد کی مدر..!!(ان کے سوال پر احد کے گلے میں گلٹی ابھر کے معدوم ہوئی۔)

وہ نان مسلم تھی..!!دادا جان نے کرب سے آنکھیں میچی۔سب بہت غور سے سن رہے تھے۔

لیکن احد کے فادر سے شادی کرنے سے پہلے مسلمان ہو گئیں تھی۔اس کے بعد ان دونوں نے نکاح کیا تھا۔میں ان کے نکاح میں گواہ تھا۔لیکن بعد میں ان دونوں کے

درمیان لڑائیاں ہونے لگ گئیں تھی اس لیے وہ احد کی طرف سے انسکیور تھے اس کی ماں کی۔۔!!وہ لمحے بھر کو ٹھرے احد کی آنکھیں سرخ ہونے لگی تھیں۔

اس کی ماں کی ایکٹیو یٹیس صحیح نہیں تھیں۔وہ اس کی تربیت کی طرف سے بہت پریشان تھا وہ چاہتا تھا کہ احد کی تربیت پاکستان میں ہوں اس لیے مرنے سے پہلے مجھے اس کی تربیت سونپی تھی۔

اور ماما۔انہوں نے نہیں روکا مجھے۔۔!!(احد نے لڑکھڑاتے لہجے میں کہا)وہ بہت کم حمدان صاحب سے مخاطب ہوتا تھا۔

نہیں اس کی مرضی تھی۔اس کے بعد وہ کہاں گئی مجھے نہیں معلوم۔۔!!(حمدان صاحب کی بات پر احد کے اندر کچھ چھن کر کے ٹوٹا تھا۔)

اج پہلی بار ماں کے بارے پوچھا تھا۔جو اگے سے سنے کو ملا تھا اسے اچھا وہ پوچھتا ہی نہ کچھ امید تو باقی رہتی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

احد اپنی ماما پر ہی ہے۔وہ بہت خوبصورت تھیں۔۔!!(حمدان صاحب نے جیسے کسی خیال کے تحت کہا تھا۔اس کا نام بھی اسی نے رکھا تھا۔

اچھا چلو بس اٹھو سب تیاریاں دیکھو..!!دادا جان نے سب کو بھیج دیا تھا ایک ایک کر کے سب کمرے سے باہر نکلے تھے۔احد ہنز سر جھکائے اپنے آنسو روکنے میں مصروف تھا۔

ادی.!!ادھر آ میری جان..!دادا جان نے اسے اپنی طرف بلایا تھا۔

وہ اٹھ کر ان کے پاس ایا تھا۔دادا جان نے اسے سینے میں بھینچا تھا۔

وہ رو پڑا اتھا روتے روتے اس کی ہچکیاں بندھ گئیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

دا۔دا۔ج۔ج۔جان میں ا۔اا تنا۔ب۔برا کیوں ہو۔ں میری۔ا۔پنی ماں ا۔اسے ب۔بھی ج۔مجھ سے محبت نہ۔نہیں تھی۔(وہ کرب کی انتہا پر تھا۔کچھ دیر پہلے ایزل کی باتوں اور اب حمدان صاحب کی باتوں کا اثر تھا جو اتنا رو رہا تھا۔

نہ میری جان تو بہت اچھا ہے لیکن بس تیری قسمت میں یہ آزمائش ہے..! دادا جان نے اس کا ماتھا چوما۔

نہ۔ نہیں می۔ میں بہت۔ بہ۔ بہت ب۔ براہوں۔ کو۔ کوئی پیا۔ پیار نہیں کرتا۔ مجھ سے..! میں ہو۔ ہوں ہی نفرت کے قابل۔۔!!(وہ جیسے اپنے حواس میں نہیں تھا)

کوئی ایک بھی۔ ایک بھی میرا ہے.؟

ایزل ہے نہ اب تیری صرف تیری محرم وہ کرے گی تجھ سے محبت.!!!

نہ۔ نہیں کر۔ کرے گی و۔ وہ بھی..!!(وہ معصومیت سے بولا)

تجھے کس نے کہا؟ وہ جب تیرے نکاح میں ائے گی تو خود بخود اسے محبت ہو جائے گی۔

معلوم نہیں..!!(اس نے دکھی لہجے میں کہا)

www.novelsclubb.com

تو پھر تو اسے چھوڑ..! نہیں دادا جان وہ صرف میری ہے..اسے میری سانسیں جڑیں ہیں اب اگر وہ چھوڑ کے گئی تو میں بھی نہیں رہوں گا.

دادا جان اس کی اتنی سی عمر میں دیوانگی دیکھ کر دنگ رہ گئے تھے۔

رونے سے اس کی ناک اور آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں۔

دادا جان مجھے ایسے لگتا ہے جیسے کچھ ہے جو مجھ سے چھپایا جا رہا ہے۔ بات کچھ اور ہے لیکن بتایا کچھ اور جا رہا ہے۔(احد الجھا ہوا تھا)۔

ایس۔ایسا کچھ بھی نہیں ہے تجھے کیوں لگ رہا ہے..!

بس پتا نہیں کیوں..!

www.novelsclubb.com

اور اگر ایسا ہی ہوا جیسا تو سوچ رہا ہے پھر..!

تو میں چھوڑ کے چلا جاؤں گا۔۔!!!(اس نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا)

پا۔پاگل ہے..!تو اپنے دادا جان کو چھوڑ کے جائے گا..!

ہاہاہامزاق کررہاتھامجھے اپ پر پورایقین ہے..!اپ مجھ سے کچھ نہیں چھپاؤ گے.!

احد" مرزان کی آواز پر داداجان نے اسے جانے کی اجازت دی۔

میں جاتاہوں۔ایک تواس کامیرے بغیر کھانا ہضم نہیں ہوتا..!اس نے شرارت سے کہا

اس کے جانے کے بعد سایڈ ٹیبل پر فون بجا تھا

داداجان نے چونک کر فون اٹھایا۔

اسلام وعلیکم..!وہاں سے سلام میں پہل کی۔

وعلیکم اسلام۔۔!!(داداجان نے جواب دیا)

www.novelsclubb.com

اپ نے توبتانا بھی گوارہ نہیں کیا۔(وہاں سے شکوہ کیا)

میں بتانے والا تھا۔

کب جب سب ہوجاتا۔مت بھولیں میں بھی اس کی کچھ لگتی ہوں..!

نکاح میں اس کی مرضی شامل ہے..!

اس نکاح میں بھی تھی کیا ہوا ختم ہو گیا نہ سب..!

تم ایسے کیوں بات کر رہی ہو اس نکاح میں، میں تو شامل نہیں تھا۔

بس کر دیں شبیر صاحب اب بات ہوئی تو سارا ماضی اس کے سامنے اجائے گا۔

اپ کو کیا لگتا ہے وہ یقین کرلے گا اپ پر۔!

سب سے پہلے چھوڑ دے گا اپکو..!

دعا کریں کہ اسے کچھ معلوم نہ ہو ورنہ اپ سب پچھتائیں گے..!

وہاں سے کہہ کر فون کاٹ دیا گیا تھا۔ دادا جان ڈھے سے گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

❤️🥀

ایزل کمرے میں بیٹھی کسی غیر مرئی نقطے پر غور کر رہی تھی۔ جب میشا اندر داخل ہوئی۔

نکلو میرے کمرے سے..!(اس کی بات پر ایزل نے سرد نگاہوں سے اسے دیکھا)

یہ کیا بدتمیزی ہے..!(میشا نے غصے سے کپڑے اس کے منہ پر مارے)

آواز نیچی رکھو..! میں تمہاری کوئی جاگیر نہیں ہوں جس کو جو مرضی تم کہہ لو..!

تم نے تو اپنے ماں باپ کو نہیں بخشا تو تم سے کیا امید کی جا سکتی ہے..!

جب تمہارا زندگی کا فیصلہ تمہاری مرضی کے بغیر ہو تو کیا تم کچھ نہیں بولو گی..؟(
ایزل نے سوال کیا)

میں بولوں گی مگر تمہاری طرح بدتمیزی کبھی بھی نہیں کروں گی..!

مجھے اپنے ماں باپ کی عزت سب سے زیادہ عزیز ہے..!

www.novelsclubb.com

ہونہہ جس پر گزرتی ہے بس وہی جانتا ہے..!

میں اس وقت تمہارے مکالمے سننے کے موڈ میں نہیں ہوں اپنا سامان اٹھاؤ اور دفعہ
ہو میرے کمرے سے..!

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے ادھر رہنے کا جا رہی ہوں.(ایزل غصے سے تن فن کرتی باہر گئی تھی۔)

میشا سر جھٹکتی فریش ہونے چلی گئی۔

❤️🥀

ہالے نے تو رو رو کر برا حال کیا ہوا تھا۔وہ اس جذبے کو کچھ نام نہیں دے پا رہی تھی۔وقتی اٹریکشن تھی یا محبت یہ تو وقت انے پر معلوم ہونا تھا۔ضرور اللہ نے اس کے لیے بھی بہترین فیصلہ رکھا ہو گا۔دو دن تیزی سے تیاریوں میں گزر گئے تھے۔ احد اور ایزل کے درمیان پردہ تھا۔ایزل کو تو کوئی دلچسپی نہیں تھی۔مگر احد نے بہت صبر کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

نکاح کا ڈریس اچکا تھا مگر ایزل نے ایک بار دیکھنا گوارا نہیں کیا تھا۔

وہ تو جیسے خاموش ہو گئی تھی۔ یہاں تک کہ علوینہ نے بھی اسے بات کرنے کی کوشش کی تھی مگر مجال ہے جو اس نے ایک بھی بات ک جواب دیا ہو۔ مرزان اور میشا بھی اسے ناراض تھے۔ ابھی وہ لاونج میں بیٹھی ہی بیٹھی ہوئی تھی کہ سارہ اور بریرہ کی آواز پر سر اُٹھایا۔

ایزی..! سارہ نے چہک کر آواز دی تھی۔ وہ بھاگ کر ان کے گلے لگی تھی۔

تم یہاں کیسے..!

میں نے بلایا ہے اخر انکی دوست کی اتنی بڑی خوشی ہے کیسے نہ آتی..!(علوینہ نے مسکرا کر کہا)

www.novelsclubb.com

انھیں کمرے میں لے جاؤ..!

وہ انھیں گیسٹ روم میں لے گئی تھی۔

ملازمہ علوینہ کے کہنے پر ان کے لیے لوازمات لے کر کمرے میں گئی۔

بے وفا لڑکی..! ہمارے بغیر نکاح کر رہی ہو..!

کیوں تم سے کرنا تھا نکاح..!

بد تمیز..!اس کے جواب پر سارہ نے لانت دی.

میری مرضی نہیں ہے۔

ایزل نے کہا۔

کیوں..! وہ دونوں حیران ہوئیں.

یہ سب بابا کی مرضی سے ہو رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

تو ایزل وہ تمہارے والد ہیں انھوں نے کچھ سوچ کر ہی فیصلہ کیا ہو گا۔

معلوم نہیں..! وہ پھوٹ پھوٹ کے رو دی تھی۔

ایزی..!اس کے رونے پر وہ بوکھلائے تھے۔

تم رو کیوں رہی ہو..!انشاللہ سب ٹھیک ہو گا۔

تم دونوں کو کیسے اجازت مل گئی۔

تمہارے بابا نے خاص کے کراس کے اور میرے بابا سے بات کی۔

بابا نے..!انھوں نے سر اثبات میں ہلایا۔

ویسے دلہا کون ہے.!

احد.!

کون احد..!

ہمارا کلاس فیلو..!:

واٹ۔ٹ۔وہ ہینڈ سم سا..!

www.novelsclubb.com

ایزل نے اسے گھورا۔

اوپس سوری..!

وہ یہاں کیسے..!اس نے نا سمجھی سے کہا۔

وہ بھی اس حویلی میں رہتا ہے..!اپیا کا دیور ہے.

واہ.جی واہ اور ہمیں کچھ معلوم ہی نہیں.

ویسے تم دونوں ساتھ اچھے لگو گے.."اس نے انکھ ونک کی۔

تم میری دوست ہو یا اسکی..!

ظاہر ہے تیری۔۔!

ویسے وہ رومنٹک ہو گا.(

چلو اس میڈم کو نہیں فکر لگ گئی۔(بریرہ نے گہرا سانس لیا)

www.novelsclubb.com

بکواس بند کرو اپنی (ایزل نے اپنی دھڑکنیں سنبھالتے ہوئے کہا)

ہاہاہا..!(ان دونوں کے زندگی سے بھرپور قہقہے گونجے)

دوست ایسے ہی ہوتے ہیں مشکل سے مشکل وقت میں بھی اپ کے چہرے مسکراہٹ لے اتے ہیں۔

اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے اور تم ہمیشہ خوش رہو..!امین (بریرہ کی دعا پر اس نے بے ساختہ امین کہا تھا)

❤️🥀

اخر وہ دن آ ہی گیا تھا جس کا احد کو بے صبری سے انتظار تھا۔

www.novelsclubb.com

پوری حویلی دلہن کی طرح سجی ہوئی تھی لگ ہی نہیں رہا تھا یہ وہی پورانی حویلی ہے۔اج سب صبح جلدی اٹھ گئے تھے کیونکہ بہت کام باقی تھے۔جمعہ کے بعد نکاح رکھا گیا تھا۔

عورتیں کچن میں مصروف تھیں مرد حضرات اپنے کمروں میں تیار ہونے گئے ہوئے تھے۔اور سب بچیاں تیار ہو رہیں تھیں۔بیوٹیشنس سب کو تیار کر رہیں تھیں۔ایزل کے لئے الگ بیوٹیشن بلوائی گئی تھی۔اور باقی بچیوں کے لئے الگ۔

لڑکے اپنے کمروں میں تیار ہو رہے تھے۔

ملازمین حویلی کو سجانے میں مصروف تھے۔سیڑھیوں کے اطراف میں چنبیلی کے پھول لگائے گئے تھے۔پوری حویلی کے ہر کونے کو صاف کیا گیا تھا۔صوفوں کے کور نئے چڑھائے گئے تھے۔

احد اپنے کمرے میں سر با سجود تھا اللہ کے سامنے سجدہ ریز تھا۔جب آپ کوئی دعا مانگو اور اس پر اتنا یقین تو ہونا چاہیئے کے آپ کو پتہ ہو کہ اللہ پکی دعا کو ضرور قبول کرے گا۔احد کو بھی یقین نہیں ارہا تھا کہ وہ اس قابل ہے۔لیکن ایک بات سمجھ لینی چاہیئے انسان کو کہ جب کوئی دعا اپکی قبول ہو تو اسکی تکمیل کے لئے بہت سی

ازمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے احد کو یہ پتہ تھا گے اس کے لئے مشکالات کھڑی ہیں اور اسنے انکا ڈٹ کر سامنا کرنا ہے۔اللہ پر یقین کے ساتھ۔

ایزل گیسٹ روم میں تھی سارہ اور بریرہ کے ساتھ ناشتہ بھی اسنے وہیں منگوایا تھا۔

ہاتھوں پر مہندی بھی اسنے زبردستی لگوائی تھی۔

اور اب بیوٹیشن اسے تیار کر رہیں تھیں۔

🤭 جی چلیں آب آتے ہیں حویلی کی طرف۔۔۔

نکاحِ کا انتظام لان میں کیا گیا تھا۔بیچ میں راہ داری کی وجہ سے لان دو حصوں میں بٹا ہوا تھا۔ایک طرف کھانے ک انتظام تھا تو دوسری طرف نکاح کا انتظام تھا۔ بائیں طرف بیچو چ بیچ چھوٹا سفید رنگا سٹیج لگایا گیا تھا اور اسکے اوپر ایک سٹینڈ تھا جس پر سفید اور گلابی رنگ کا جالی کا پردہ تھا اور پورے سٹینڈ کو گلاب سے سجایا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیٹج کے اطراف میں تو شقیں لگائی گئی تھیں۔وہ بھی سفید اور ہلکے گلابی رنگ کیں تھیں۔روشنیوں کی وجہ سے ہر چیز چمکتی ہوئی دیکھائی دے رہی تھی۔فوٹو گرافر بڑی مہارت سے ہر ایک چیز کو بڑی مہارت سے کیمرے کی انکھ میں قید کررہے تھے۔سب گھر والے تیار ہونے گئے ہوئے تھے جبکہ مرد حضرات جمعہ پڑھنے۔۔۔!

دادا جان کے لئے ایک صوفہ رکھوایا گیا تھا۔

سارہ اور بریرہ تیار ہو کر ایزل کو دیکھنے کمرے میں آئی تو اسے دیکھتی رہ گئی۔

ماشاءاللہ!!!"بے ساختہ سارہ کے منہ سے نکلا تھا"

بہت خوب۔۔!بریرہ نے بھی تعریف کی تھی۔

ایزل بس مسکرائی تھی۔وہ کون سا دل سے تیار ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

سارہ اور بریرہ بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔ بریرہ کی نظر ایک دم سے ایزل کے ہاتھوں پر گئی۔۔۔؟

ایزل تم نے ہاتھ نہیں دھوئے کیا؟

ایزل نے اچانک اپنے ہاتھوں کو دیکھا"

نہیں دھو لئے ہیں رنگ ہی ایسا آیا ہے۔

واؤ یار۔۔۔!!" بریرہ نے ایزل کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا"

ماشاءاللہ اتنا گہرا رنگ آیا ہے ایزل۔

ہاں! میں خود حیران ہوں!! مجھے کون پیار کرتا ہے..!(وہ استہزایہ ہنسی)

www.novelsclubb.com

کہتے ہیں مہندی کا رنگ شوہر کی محبت سے گہرا چڑھتا ہے..!(ایزل نے آنکھیں گھمائی)

ماشاءاللہ میری بچی...!(آسیہ بیگم اندر ائیں.."

اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے۔ایزل میں جانتی ہوں اس فیصلے میں تمہاری رتی برابر بھی مرضی نہیں ہے لیکن اب تم کسی کے نکاح میں جانے والی ہو۔اسے وفادار رہنا اس کی عزت کرنا۔اس کا فیصلہ ہی اب تمہارا فیصلہ ہونا چاہیے..! سمجھی میں کیا کہہ رہیں ہوں..!

جی.!(اس نے یک لفظی جواب دیا۔)وہ گہرا سانس لے کر رہ گئیں تھی)

مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا بھابھی یہ میری عائیزل ہے چھوٹی سی دیکھو کتنی بڑی ہو گئی ہے..!(آسیہ بیگم نے نم لہجے میں فاطمہ بیگم سے کہا)

ہاں بھابھی بچے کب بڑے ہو جاتے ہیں پتا ہی نہیں چلتا۔

سب خوش تھے تو دکھی بھی۔

www.novelsclubb.com

مرزان اندر کمرے میں داخل ہوا جہاں سب احد کے ساتھ تیار ہو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

احد نے آف وائیٹ کلر کی شلوار قمیض پہنی تھی۔ہاتھ میں قیمتی گھڑی اور بالوں کو جیل سے سے سیٹ کیا تھا۔انکھوں میں چمک اور ہونٹوں سے نہ جدا ہونے والی مسکراہٹ اسے حسین اور دلکش بنا رہی تھی۔

مرزان تو کیا وہاں کھڑا ہے اندر آجا۔

ماحد کی آواز پر وہ ہوش میں ایا تھا۔

میں دیکھ رہا ہوں اج پھر اس نے میلہ لوٹ لیا..!(وہ شرارت سے بولا)

اج ہی کے دن تو لوٹنا ہے..!(احد نے بھی دوبدو جواب دیا)

ہاہاہا۔دیکھ رہا ہوں بھئی لوگ بدل گئے ہیں..!

www.novelsclubb.com

بہت حسین لگ رہا ہے میرے یار..!(مرزان اٹھ کر اچانک اس کے گلے لگا)۔

ہاں میں جانتا ہوں۔۔!

تو رو رہا ہے۔۔!(الماں نے حیرانگی سے مرزان ہو کہا۔

احد نے بھی چونک کر دیکھا۔

مزی۔۔!!(احد نے کتنے دنوں بعد اسے اس نام سے پکارا تھا)

کیاہوایار..!(احد پریشان ہوا)

تیرااب نکاح ہو جائے گاتو مجھے بھول جائے گا..!!

تو پاگل ہے تو میرا کھوتا ہے کیسے بھول جاؤں گا..!

پہلادوست دیکھاہے جو دوست کے نکاح پر خوش ہونے کے بجائے انسو بہارہا ہے..!(ایان نے شرارت سے کہا)

سب آجاؤ نکاح شروع کروانا ہے..(حماد نے اندر اینٹر ہوتے ہوئے کہا)۔

www.novelsclubb.com

اسنے بھی احد کی تعریف کی تھی۔

داداجان تھینکیو سوچ یوار دابیسٹ..!(احد لان میں آکر داداجان کے سینے سے لگا)

تو جس میں خوش ہے میری بھی اس میں خوشی ہے"

بہت پیارا لگ رہا ہے میری سوچ سے بھی زیادہ..!

جی اج تو اپ کے یہ موتیوں جیسے دانت اندر ہی نہیں ہو رہے..!

ریان نے بھی چھیڑا۔

آؤ بیٹھو ادھر..! دلہن انے والی ہے..!

تھوڑی دیر بعد ہی دلہن کے انے کا شور اٹھا تھا۔ دونوں طرف سے دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں۔

ایزل کو پردے کے دوسری طرف بٹھایا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

مولوی صاحب بسم اللہ کریں..!

دادا جان نے اجازت دی۔

پہلے ایزل کی طرف سے پوچھا گیا۔

ایزل افتخار میر ولد افتخار میر اپ کا نکاح احد حمدان شاہ ولد حمدان شاہ بعوض اسی لاکھ حق مہر کیا جاتا ہے کیا اپ کو قبول ہے..؟

وہاں سناٹا چھایا ہوا تھ صرف دو دلوں کی دھڑکنیں سنائی دے رہیں تھی

ایزل نے نگاہ اٹھا کر اپنے بابا کو دیکھا۔

انہوں نے آنکھوں سے ہاں کا اشارہ کیا۔

مولوی صاحب نے دوبارہ جملے دوہرائے۔

ق. قبول ہے..!!(اس کا لہجہ لڑکھڑایا تھا میں تم سے اپنی آخری سانس تک نفرت کروں گی)

www.novelsclubb.com

کیا اپ کو قبول ہے..؟

قبول ہے..!!

احد کی دھڑکن تیز ہوئی تھی۔اس کے الفاظوں پر..!!

(یہ نکاح میرے لیے قید ہے)ایزل نے نفرت سے سوچا۔

کیااپ کو یہ نکاح قبول ہے.؟تیسری بار اجازت مانگی.

قبول ہے..!وہ اپنے تمام تر جملہ حقوق دے چکی تھی.(تمھیں اپنے سے نفرت کرنے ہر مجبور کر دوں گی)

مولوی صاحب کارخ اب احد کی طرف تھا۔

احد حمدان شاہ ولد حمدان شاہ اپ کا نکاح ایزل افتخار میر ولد افتخار میر سے بعوض اسی لاکھ حق مہر کیا جاتا ہے کیا اپ کو قبول ہے.."

قبول ہے.."

www.novelsclubb.com

(میں تم سے اپنی آخری سانس تک عشق کروں گا)

کیااپ کو یہ نکاح قبول ہے..؟

قبول ہے..!

(میرے لیے یہ نکاح میری زندگی سے بھی زیادہ اہم ہے)

کیا اپ کو یہ نکاح قبول ہے..؟

قبول ہے..!

(میں تمھیں اپنے سے محبت کرنے پر مجبور کر دوں گا)

نکاح ہو چکا تھا۔ایزل افتخار دو لفظ بول کر احد شاہ کی ہو چکی تھی۔

سب نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور ان کی خوشیوں کے لیے دعا کی۔

مولوی صاحب نے بھی دعائیں دی۔

دادا جان احد چاچو کی سگی اولاد تو نہیں ہے پھر ان کا نام کیوں نکاح میں..!؟(حماد نے ہلکی آواز میں دادا جان سے کہا)

مجھے معلوم ہے تم صبر رکھو کچھ غلط نہیں ہوا۔(دادا جان کی بات پر وہ چپ کر گیا تھا۔

افتخار صاحب نے اگے بڑھ کے اپنی بیٹی کو سینے سے لگایا۔ایزل کی انکھ سے ایک آنسو نہیں گرا تھا۔

درمیان سے پردہ ہٹایا گیا تھا۔احد ایزل کو دیکھ کر ساکت رہ گیا تھا جو روٹھی ہوئی نازک سی گڑیا لگ رہی تھی۔

اف وائیٹ کلر کے شرارے میں دوپٹے کو نفاست سے سیٹ کیا ہوا تھا۔کچھ آوارہ لٹے کرل کی سورت میں اس کے چہرے پر شرارت کر رہیں تھی۔

چھوٹی سی ناک میں نازک سی نتھ پہنی ہوئی تھی۔سرخ یاقوتی لب بھینچے ہوئے تھے۔گھنی پلکیں اٹھتی گرتی الگ ہی نظارہ دے رہی تھی۔

احد بعد میں دیکھ لی تیری ہی ہے اب..!(مرزان نے اونچی آواز میں کہا تھا)

سب نے بھرپور ہوٹنگ کی تھی۔

ایزل نے ہلکی سی نگاہ اٹھا کر سامنے بیٹھے مغرور شہزادے کو دیکھا تھا جو اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا اس نے نظریں واپس جھکالی تھی۔

احد اٹھا تھا چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہ ساتھ میں ایزل کی دھڑکنیں بھی بڑھا رہا تھا۔

تھوڑی سے پکڑ کے اس کے چہرے کو اوپر کیا تھا۔ہیزل آنکھیں بھوری آنکھوں سے ٹکرائی تھیں۔

"دیکھ لو خود کو تم آنکھوں میں
میری آنکھوں میں میری آنکھوں میں"

تیرے جذباتوں میں، مہکی سی سانسوں میں"

یہ جو مہک سندلی سی ہے"

www.novelsclubb.com

دل کی پناہوں میں بکھری سی آہوں میں"

سونے کی خواہش جگی سی ہے"

چہرے سے چہرا چھپاؤ سینے کی دھڑکن سناؤ"

دیکھ لو خود کو تم آنکھوں میں"

میری آنکھوں میں میری آنکھوں میں"

"میری آنکھوں میں"

المان نے جان کر یہ گانا گایا تھا۔سب کی چیخیں اور سیٹیاں بلند ہوئیں تھیں۔سب کی پرواہ کیے بغیر احد نے جھک کر اس کی پیشانی چومی تھی۔ایزل نے آنکھیں بند کیں ۔فوٹو گرافر نے یہ لمحہ خوبصورتی سے قید کیا تھا۔

کونگریچولیشنز مسز احد...!!(اس کے کان میں سرگوشی کی)۔

افتخار صاحب کو اپنا فیصلہ بہترین لگا تھا بے ساختہ انھوں نے نم نگاہوں سے آسمان کی طرف دیکھا تھا تشکر سے ان کی آنکھیں بھیگی تھیں۔

۔

۔

۔

"جاری ہے"

www.novelsclubb.com